Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 4جون 1998ء 8صفر المظفر 1419ہجری 4احسان 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 117

دنیا میں مسافر بن کر رہو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں کو پکڑا اور فرمایا "تو دنیا میں ایسا بن گویا تو پردیسی ہے یا راہ سے گزرنے والا مسافر ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کن فی الدنیا.......)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب ایک چیز کی کثرت ہو جاوے تو پھر اس کی قدر نہیں رہتی۔ پانی اور اناج جیسی کوئی چیز نہیں اور یہ سب چیزیں آگ، ہوا، مٹی، پانی ہمارے لئے نہایت ہی ضروری ہیں مگر کثرت کی وجہ سے انسان ان کی قدر نہیں کرتا۔ لیکن اگر ایک جنگل میں ہو اور کروڑ ہا روپیہ بھی پاس ہو۔ مگر پانی نہ ہو تو اس وقت کروڑ ہا روپیہ بھی ایک گھونٹ کے بدلے دینے کو تیار ہوتا ہے اور آخر بڑی حسرت سے مرتا ہے۔ دنیا کی دولت چیز ہی کیا ہے؟ جس کے لئے انسان مارا مارا پھرتا ہے۔ ذرا سی بیماری آ جاوے۔ پانی کی طرح روپیہ بہایا جاتا ہے مگر سکھ ایک منٹ کے لئے بھی نہیں آتا۔ جب یہ حال ہے تو انسان کی یہ کس قدر غفلت ہے کہ اس حقیقی کارساز کی طرف توجہ نہ کرے جس کا بنایا ہوا یہ سب کارخانہ ہے اور اس کا ذرہ ذرہ جس کے تصرف اور اختیار میں ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 346)

جماعتی میٹنگز میں شمولیت کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

وہ دن آنے والا ہے۔ جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے۔ لیکن ان لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی۔ اور وہ اسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے۔ اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی۔ کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو۔ لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں رد کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی۔ اس لئے تمہیں بھی اب اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

پس اس غفلت کو دور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو۔ کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے۔ اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کی کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے اور اسے سو حرج کر کے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اس کی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1956ء صفحہ 24)

سب احمدیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنوں اور غیروں کو بھلائی کی طرف بلائیں

ہالینڈ میں گہری نیکی اور سچائی ہے ان سے ہمیں ایک عظیم قوم مل سکتی ہے جو احمدیت کی خدمت کرنے والی ہو

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے دورۂ ہالینڈ 1998ء کی رپورٹ

خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ ہالینڈ کا انیسواں (19) جلسہ سالانہ مورخہ 11 تا 13 اپریل 1998ء بروز ہفتہ اتوار اور سوموار کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی خاص اہمیت یہ تھی کہ اس میں حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت بنفس نفیس تشریف لائے اور اپنے خطابات اور روح پرور مجالس سے احباب کو فیضیاب فرمایا۔

جلسہ کے انعقاد سے ایک روز قبل مورخہ 10۔ اپریل کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برطانیہ سے بذریعہ فیری براہ راست ہالینڈ کی بندرگاہ Hoek Van Holland پہنچے اور پھر نن سپیٹ میں ورود فرما ہوئے۔

بیت النور نن سپیٹ میں منعقد ہونے والے اس جلسہ سے قبل خدام نے بڑے جوش کے ساتھ وقار عمل کیا اور بیت النور کو خوبصورت جھنڈیوں، بینروں سے سجایا گیا۔ جلسہ کے مختلف اجلاسات میں حسب پروگرام مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ ذیل میں خصوصیت کے ساتھ حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات و دیگر مصروفیات کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

فیملی ملاقاتیں

گیارہ اپریل بروز ہفتہ صبح دس بجے سے لے کر ایک بجے بعد دوپہر تک اور اسی طرح 13۔ اپریل بروز سوموار بھی کئی خاندانوں نے حضرت صاحب ایدہ اللہ سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ان میں اکثریت ان احمدی احباب کی تھی جو پہلی دفعہ اپنے محبوب امام سے ملاقات کر رہے تھے۔ ان کی خوشی اور مسرت اور تشکر سے بھرے ہوئے جذبات ان کے چہروں سے صاف عیاں تھے۔

افتتاحی تقریب

پرچم کشائی کے معاً بعد تقریباً ساڑھے چار بجے افتتاحی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا اس کے ساتھ ساتھ ڈچ اور انگریزی رواں ترجمے کا بھی انتظام تھا۔ بعد ازاں نظم "حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی" کے چند اشعار سنائے گئے نظم کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضرت صاحب نے اپنے خطاب میں دعوت الی اللہ کی طرف جماعت کو توجہ دلائی اور فرمایا کہ جماعت کی بھاری تعداد کو ابھی دعوت الی اللہ کی عادت نہیں۔ اس لئے اس طرف توجہ کریں۔ نیز فرمایا کہ اپنی توقعات کو بڑھائیں اور پھر حضرت صاحب نے آنے والے مہمانوں کے لئے جگہ وسیع کرنے کے لئے ہدایات ارشاد فرمائیں۔ فرمایا کہ ایسی جگہیں بنائیں جہاں کم از کم دو ہزار

باقی صفحہ 3 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

مولانا دوست محمد شاہد

عالم روحانی کے لعل و جواہر

ہر چیز میں توحید کا نقش ہے

قدیم سائنس کے ابتدائی مراکز بابل، مصر اور برصغیر تھے جن کی میراث یونان منتقل ہوئی اور پھر مسلمان سائنسدانوں کے ذریعہ سے وسطی دور کے یورپ میں پہنچی جس کے نتیجہ میں جدید سائنس کی بنیاد پڑی۔ یونانیوں نے ظاہری مشاہدہ سے بعض عام اصول (General Principles) وضع کئے تھے جو بالعموم سطحی تھے مثلاً یونانی فلاسفروں کا عقیدہ تھا کہ اجرام فلکی کروی شکل کے اس لئے ہیں کہ کرہ ایک مکمل شکل ہے۔ سیارے آسمان پر دائروں میں حرکت کرتے ہیں اس لئے کہ دائرہ مکمل ترین شکل ہے۔

(جدید طبیعات کا تعارف صفحہ 62 مرتبہ پروفیسر محمود انور صاحب ناشر مجلس ترقی ادب 2 کلب روڈ لاہور۔ طبع اول ستمبر 1965ء)

اس یونانی فلسفہ کے مقابل آیئے بصیرت کی آنکھ سے کائنات کا مطالعہ کریں۔ امام الزمان فرماتے ہیں:۔

"فطرت کے وسیع اوراق میں اس (خدا) کے اس قدر نشانات ہیں جو صاف بتلاتے ہیں۔ ایک ایک چیز کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلہ یا شہر کا نام معلوم کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے خدا کی طرف رہنمائی کرتی ہے..... اور تثلیث سے کوئی مناسبت جبلت انسانی اور تمام اشیائے عالم کو نہیں۔ ایک قطرہ پانی کو دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا۔ اس سے بھی صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر ایک چیز میں رکھا ہوا ہے۔ خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور

کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے۔

اس لئے کہ وہ جہت نہیں چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے۔ زمین کو لو اور انگریزوں ہی سے پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول۔

الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی جائے گی"

(ملفوظات جلد اول طبع دوم صفحہ 40۔ ناشر نظارت اشاعت ربوہ)

نیز فرماتے ہیں:۔

"آسمان کے ستاروں کو دیکھو کہ اول سوائے نقطوں کے اور کچھ معلوم نہیں ہوتے مگر جب انہیں نقطوں کو دوربینوں سے دیکھا جاوے تو کس قدر عجائبات معلوم ہوتے ہیں اور سابقہ معرفت اس کے آگے ہیچ نظر آتی ہے اور انسان کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے کہ میں نے ان کو نقطہ کیوں سمجھا؟ ایسے ہی شیطان اور فرشتے کے وجود کا حال ہے کہ اول ان کو نقطے کی طرح ماننا پڑتا ہے اور

پھر اس دوربین سے جو انبیاء لے کر آتے ہیں دیکھا جاوے تو ان کی اصل حقیقت معلوم ہوتی ہے"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 103-104)

مستحق کا خیال

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں پہلی مجلس مشاورت 16-17 اپریل 1922ء کو قادیان میں منعقد ہوئی جس میں بیرونی جماعتوں کے 52 مندوبین اور 30 مرکزی نمائندگان کو شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس یادگار اور تاریخی تقریب میں جو بزرگ شامل ہوئے ان میں سے آج صرف حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی سرگودھا بقید حیات ہیں۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اس روحانی کانفرنس کے اختتامی خطاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حضرت صاحب کے وقت کسی نے دعوت کی۔ ایک کھڑا ہوا کہ پرچیاں مدعو شدہ لوگوں کی دیکھے۔ ایک سے پوچھا تمہارے پاس ہے اس نے کہا کہ نہیں اسے نکال دیا۔

حضرت صاحب نے سن کر کہا کہ اب میں اس واقعہ کو سن کر کھانا نہیں کھا سکتا

کوئی کہے گا کہ وہ مستحق نہیں تھا مگر اس میں احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ کوئی مستحق تکلیف نہ اٹھائے"

(رپورٹ مجلس مشاورت منعقدہ اپریل 1922ء صفحہ 67۔ مرتبہ مولوی رحیم بخش صاحب ایم اے (عبدالرحیم صاحب درد) پرائیویٹ سیکرٹری۔ مطبوعہ وزیر ہند پریس امرتسر)

غزل

اَرمُغَاں ہے یہ پیرِ کامل کا
داغ ہے یا چراغ ہے دل کا

وار اوچھا پڑا ہے قاتل کا
دیدنی ہوگا رقص بسمل کا

آپ طوفاں سے ڈر رہے ہونگے
مجھ کو کھٹکا لگا ہے ساحل کا

جس قدر تھا قصور آنکھ کا تھا
نام بدنام ہو گیا دل کا

اب کے گزرا کچھ اس طرح طوفاں
مٹ گیا ہے نشان ساحل کا

منزلوں سے گذر رہے ہیں لوگ
پوچھتے ہیں نشان منزل کا

تیرے چہرے کی چاندنی کی قسم
راستہ جگمگا اُٹھا دل کا

عقل کیا عقل کی حقیقت کیا
جگمگاتا سا ہے اک دلائل کا

گر پڑی اس کے ہاتھ سے تلوار
جاگ اُٹھا ضمیر قاتل کا

راستے پاس آ گئے مضطرؔ
رات قصّہ چھڑا تھا منزل کا

چوہدری محمد علی

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

سب احمدیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنوں اور غیروں کو بھلائی کی طرف بلائیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے دورۂ ہالینڈ 1998ء کی رپورٹ

مہمان سما سکیں۔

حضرت صاحب نے خطاب سے قبل تلاوت کی گئی آیات کی روشنی میں جماعت کو نصائح فرمائیں۔ اور فرمایا کہ نیکی کی باتیں سنو اور ان پر عمل کرو۔ ان لوگوں میں سے نہ ہو جو سنتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے انجام خطرناک ہوتے ہیں۔ جو سنو اسے دل میں جگہ دو۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دو تو آپ ایسی قوم بن جائیں گے جو ہلاک ہونے والی ہو۔ اپنی اور اپنی نسلوں کی فکر کریں۔ فرمایا حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جو پیغام آپ تک پہنچا ہے اس کو آگے پہنچانا آپ کا کام ہے۔ فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ آپ اعراض کرنے والے ہیں یا عمل کرنے والے ہیں۔ اعراض کرنے والوں کے لئے دوہری سزا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر آپ خود زندہ نہیں تو جو صدیوں کے مردے ہیں ان کو آپ زندہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان ہے۔ کوئی بھی چیز اللہ کے علم سے باہر نہیں۔

حضرت صاحب نے پاکستان کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض احمدی دوست اپنی حماقت کی وجہ سے دوسرے تمام احمدیوں کے نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو اور جماعت کو فتنہ سے بچائیں۔ نیز سچائی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا کہ جرمنی میں کچھ افراد کے جھوٹ سے کام لینے کی وجہ سے ساری جماعت کے اعتبار کو ٹھیس پہنچی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بڑی یقین دہانیوں کے بعد جماعت کے اعتبار کو بحال کیا گیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ سچائی کی خاطر اگر واپس جانا پڑتا ہے تو جائیں۔ اللہ ہے جو آپ کو پاک رزق دیتا ہے۔ اس رزق کی طرف نہ بھاگو جو پاک نہ ہو۔ دنیا کے رزق کی خاطر خدا کو مت چھوڑو۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ خیانت سے بچو۔ جو ایک دوسرے کی خیانت کرتا ہے وہ اللہ کی بھی خیانت کرتا ہے۔ جس جماعت میں لوگ ایک دوسرے کے معاملات میں خیانت کرتے ہیں وہ یقیناً اللہ اور رسول کے ساتھ بھی خیانت کرتے ہیں۔ پھر حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان آیات میں قوموں کی زندگی کا اصول بیان کیا گیا ہے۔ آخر پر حضرت صاحب نے دعوت الی اللہ کے کاموں میں سنجیدگی سے حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

ڈچ احباب کے ساتھ مجلس

سوال و جواب

اسی روز سات بجے شام ڈچ مہمانوں کے ساتھ حضرت صاحب کی مجلس تھی۔ اس مجلس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے ڈچ ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے ڈچ زبان میں مہمانوں کو جماعت کا تفصیل سے تعارف کروایا اور سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پروقار شخصیت کے متعلق بھی مہمانوں کو بتایا۔ ساڑھے سات بجے حضرت صاحب اس مجلس میں تشریف لائے اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دئے۔ یہ مجلس 9 بجے تک جاری رہی اس میں 52 ڈچ مہمان شامل تھے۔

اردو کلاس

12- اپریل بروز اتوار جلسہ کے دوسرے روز تقریباً صبح دس بجے حضرت صاحب نے بیت النور ہی میں ایک اردو کلاس لی۔ اس کلاس میں جماعت ہالینڈ کے بچوں کے علاوہ ڈچ احمدی بچے بھی شامل تھے۔ یہ کلاس تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ کلاس کے آخر پر بچوں میں ٹافیاں وغیرہ بھی تقسیم کی گئیں۔

لجنہ سے خطاب

تقریباً سوا گیارہ بجے حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ سے خطاب کی غرض سے بیت النور کی B بلڈنگ میں تشریف لے گئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد آپ کے خطاب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ حضرت صاحب نے اپنے خطاب میں نماز کے ترجمہ کو یاد رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آپ نے سورۃ فاتحہ اور ایک دعا "رب ادخلنی مدخل صدق......" کی اہمیت بیان فرمائی نیز فرمایا کہ یہ دعا اور اس کا ترجمہ یاد کریں۔

عربی بولنے والوں سے

سوال و جواب

4 بجے سہ پہر عرب دوستوں کے ساتھ مجلس کا آغاز ہوا۔ حضرت صاحب کے تشریف لانے سے قبل تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم عبدالمومن طاہر صاحب نے عربی زبان میں مہمانوں کو جماعت اور امام جماعت الرابع کی روحانی شخصیت کے بارہ میں بتایا۔ ساڑھے 4 بجے حضرت صاحب تشریف لائے۔ آپ نے مہمانوں کے دلچسپ سوالات کے جوابات دئے۔ یہ مجلس 6 بجے شام تک جاری رہی۔ اس میں تقریباً 36 افراد نے شرکت کی۔ آخر پر ایک عرب دوست نے بیعت کی۔

مجلس عرفان

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حضرت صاحب بیت النور ہی میں تشریف فرما رہے اور پھر مجلس عرفان کا آغاز ہوا۔ حضرت صاحب نے موجود احباب کے سوالات کے جوابات دئے۔ یہ دلچسپ مجلس تقریباً دو گھنٹے جاری رہی۔

مجلس سوال و جواب (انگریزی)

13- اپریل بروز سوموار 11 بجے سے ایک بجے تک انگریزی بولنے والے مہمانوں کے ساتھ حضرت صاحب کی مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ اس مجلس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر غانا سے تعلق رکھنے والے ایک احمدی دوست نے جماعت کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات عنایت فرمائے۔ اس مجلس میں زیادہ تر افریقن احمدی احباب شامل تھے۔ اس کے علاوہ 8 غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔

اختتامی اجلاس

13- اپریل سہ پہر 4 بجے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔

حضرت صاحب نے اپنے خطاب میں مجموعی طور پر جلسہ کے کامیاب انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس جلسہ میں 753 احمدی خواتین و حضرات شامل ہوئے۔ اس میں جرمنی، بیلجیئم اور دوسرے سے ممالک سے آنے والے مہمان بھی شامل ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہالینڈ جماعت کے اکثر دوست حاضر ہیں۔ یہ ایک اخوت کا نظارہ ہے۔ جماعت احمدیہ کل عالم میں یہ نظارہ پیش کر رہی ہے، ساری جماعت ایک جھنڈے تلے جمع ہے۔ خطاب میں حضرت صاحب نے نماز میں تلاوت کی گئی آیات کی تشریح فرمائی۔ اور تقویٰ کے مضمون پر روشنی ڈالی۔ فرمایا کہ اس بات کا فکر کرو کہ اللہ تم سے ناراض نہ ہو جائے۔ لوگ خدا کی نسبت اور چیزوں سے زیادہ ڈرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اپنے دین کی ہر لحہ فکر کریں۔ ہر نفس کا اپنا محاسبہ ہے۔ اگر محاسبہ سچا ہو تو زیادہ تر لوگوں کا جواب نفی کی طرف ہو گا کہ ہم تقویٰ کا حق ادا کرنے والے نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہی مجھے فکر ہے اس میں ساری جماعت مخاطب ہے۔ میرے سارے وجود سے یہ دعا نکلتی ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ موت نہ دے کہ جب تک ہم تقویٰ کا حق ادا نہ کرلیں۔

واعتصموا بحبل الله...... کے حوالے سے حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ ایک پیغام ہے جو ہمارے ایک ہو جانے کے متعلق آسمان سے اترا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہالینڈ کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے بڑی تباہی سے بچا لیا ہے۔ ایک وقت تھا کہ جماعت دو گروہوں میں تقسیم تھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ چاہئے کہ آپ کے دل آپس میں اس طرح بندھ جائیں کہ کبھی جدا نہ ہوں۔

حضرت صاحب نے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہئے جو بھلائی کی طرف بلائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ میں سے بھاری تعداد ایسی ہو جو بھلائی کی طرف بلانے والی ہو۔ یہ کام محبت اور پیار سے اور حتی المقدور دل کے سوز کے ساتھ ہونا چاہئے۔ تمام وہ قومیں جن میں جبر کے ساتھ اصلاح کی کوشش کی گئی ان کا نتیجہ ہمیشہ برا نکلا۔

آپ نے ہالینڈ کے حوالے سے فرمایا کہ یہاں ہر جان کو مکمل آزادی حاصل ہے کیا آپ نے اللہ کی خاطر پوری جان ڈال کر لوگوں کو سیدھی راہ کی طرف بلایا ہے؟ سب احمدیوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنوں اور غیروں کو بھلائی کی طرف بلائیں۔ اس میں کمزوری رہ جائے تو آپ اس کا درد محسوس کریں۔ جو دل باغی نہیں وہ ضرور کھنچے چلے آئیں گے۔ حضرت نبی کریم ﷺ کی زندگی پر غور کریں۔ آپ نے ہر برائی کو درد کے ساتھ دیکھا۔ جو دعا کی طاقت ہے اس کا تعلق درد کے ساتھ ہے حضرت صاحب نے فرمایا کہ جماعت میں کبھی افتراق نہ ہو۔ وہ لوگ اپنی حرکتوں پر غم محسوس کریں جن کی وجہ سے وہ دعوت الی اللہ سے دور ہیں۔ اگر اپنوں کے متعلق تم فکر نہیں کرتے تو دوسروں کے متعلق تم کس طرح فکر کر سکتے ہو۔ کامیاب مربی دوسروں کے لئے بے چین ہوتا ہے۔ بعض احمدی کم علم کے باوجود دعوت الی اللہ میں کامیاب ہوتے ہیں اچھی دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ دل میں غیروں کے لئے محبت پیدا کریں جیسی اپنوں کے لئے رکھتے ہیں۔ سچی ہمدردی کے سوا یہ کام نہیں ہو سکتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اپنے نفس سے سچائی کا آغاز کریں اور پھر غیروں کو اس طرف بلائیں۔ ہالینڈ میں اس وقت بنیاد بن چکی ہے اور امید پیدا ہو چکی ہے۔ آئندہ جب میں آؤں تو میں تبدیلی محسوس کروں۔ ہالینڈ میں لوگوں میں گہری نیکی اور سچائی ہے جو کہ دوسرے ممالک میں کم ہے۔ ان میں سے ہمیں ایک عظیم قوم مل سکتی ہے جو احمدیت کی خدمت کرنے والی ہو۔

اس خطاب کے بعد حضرت صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور یوں جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ کے انعقاد کے بعد حضرت صاحب تین دن تک بیت النور نن سپیٹ میں قیام فرما رہے۔ اس کے بعد مورخہ 16- اپریل بروز جمعرات واپس لندن جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل آپ نے ڈیوٹی پر موجود خدام سے از راہ شفقت مصافحہ کیا اور دعا کے بعد 11 بجے نن سپیٹ سے روانہ ہوئے۔ ہالینڈ کی بندرگاہ Hoek Van Holland جانے سے قبل حضرت صاحب بمعہ قافلہ بیت مبارک ہیگ میں تشریف لائے جو کہ آج کل زیر تعمیر ہے۔ حضرت صاحب نے بیت کے زیر تعمیر حصہ کا معائنہ کیا اور جائزے کے بعد ضروری ہدایات سے نوازا اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد لندن کے لئے روانہ ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 22- مئی 1998ء)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

ایک گل میں سمٹ گئی ہے بہار

ایم ٹی اے کے ذریعے کثرت میں وحدت کے نظارے

عالمی بیعت

مذہب کی تاریخ کا بھی یہ بھی ایک نرالا واقعہ ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں بیٹھے ہوئے لاکھوں افراد ایک ہاتھ پر بیعت کر رہے ہوں یہ نظارہ بھی ایم ٹی اے کے ذریعہ ممکن ہو گیا ہے۔

پہلی دفعہ عالمی بیعت جلسہ سالانہ قادیان 1992ء کے موقعہ پر ہوئی۔ جس میں بیعت کرنے والے تو لندن میں حضرت صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے مگر تمام دنیا نے اس نظارہ کو دیکھا۔

اس کے متعلق حضرت صاحب نے فرمایا۔

"سب سے دلچسپ باتوں میں سے ایک بات جس کی طرف میری خاص توجہ گئی تھی اور جس کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ ساری دنیا کی جماعتیں بھی محسوس کر رہی ہیں وہ ہے عالمی بیعت یہ تاریخ عالم میں پہلا واقعہ ہے۔ کہ کوئی بیعت لی جارہی ہو اور سارے عالم میں بیک وقت اس بیعت کے ساتھ زبانیں بھی متحرک ہوں اور دل بھی دھڑک رہے ہوں اور ایک آواز کے ساتھ اقرار کرنا ایک عجیب کیفیت دل میں پیدا کرتا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خدا کی تقدیر کا ایک اظہار تھا یہ کوئی اتفاقی واقعہ نہیں ہوا۔ یہ بیان کیا گیا تھا کہ ایک انگریز نو (احمدی) کے دل میں یہ خیال آیا کہ میں بھی بیعت کرلوں اس موقع پر میں سمجھتا ہوں کہ یہ فرشتوں کی تحریک تھی کوئی اتفاقی خیال نہیں تھا۔ ہمارا گذشتہ سال اس بیعت سے سج گیا ہے۔ اس کے سر پر ایک تاج رکھا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ ساری دنیا کی جماعت تجدید بیعت کے ذریعے اب وفاؤں اور خدمتوں کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ یہ اس بیعت کی تعبیر ہے اور آئندہ میں سمجھ رہا ہوں کہ بیعتیں اسی طرح ہوا کریں گی کہ ایک جگہ جب بیعت ہو رہی ہو گی کسی جلسے میں تو لاکھوں بیعتیں دنیا میں ساتھ ہو رہی ہونگی اور جو کروڑ کا تصور میں نے پیش کیا تھا وہ دور کی' خواب و خیال یا خواہش کی بات نہیں رہی۔ میں سمجھتا ہوں اس کا وقت قریب آرہا ہے۔ کیونکہ جلسوں میں جو شریک ہوتے ہیں خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم یا خطبوں میں جو شریک ہوتے ہیں خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم ان کے متعلق پہلے دوسرے لکھتے ہیں پھر وہ خود خط لکھنے لگ جاتے ہیں اور آج کل تو تقریباً روزمرہ میری ڈاک سے ایسے خط نکلتے ہیں کہ ہمیں ایک احمدی دوست لے آئے تھے ہم مسلمان تھے احمدی نہیں تھے بلکہ بعض دفعہ تو بعض سخت نفرتوں کا شکار تھے اور ایک (خطبے) میں آکر ہی کایا پلٹ گئی اب ہم نے وہ کچھ دیکھا ہے جو سنی سنائی باتوں کے بالکل برعکس ہے۔ کان اور سنتے تھے آنکھیں اور دیکھتی ہیں اور اب کان بھی اور سننے لگ گئے ہیں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم جنوری 93ء)

1993ء سے عالمی بیعت کا باقاعدہ سلسلہ جاری ہوا جو 2 لاکھ سے شروع ہو کر 1997ء میں 30 لاکھ تک جا پہنچا ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

1993ء	2 لاکھ
1994ء	4 لاکھ
1995ء	8 لاکھ
1996ء	16 لاکھ
1997ء	30 لاکھ

اس عالمی بیعت میں دنیا کی بیسیوں قوموں کے درجنوں زبانیں بولنے والے لوگ بیک وقت امام وقت کے ہاتھ پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ ایک مسحور کن نظارہ ہے۔ جسے صرف محسوس کیا جاسکتا ہے بیان کرنا ممکن نہیں۔

عالمی سجدۂ تشکر

1996ء سے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہونے والی عالمی بیعت کے بعد سجدہ تشکر حضرت صاحب کی اقتداء میں ادا کیا جاتا ہے اور تمام عالم کے احمدی اس سجدہ میں شریک ہو جاتے ہیں۔

اس سجدہ کے لئے چونکہ قبلہ کی کوئی قید نہیں اس لئے احمدیوں کے ساتھ ہرچہار سمتیں گویا خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتی ہیں۔

عالمی تحریکات

اسی ایم ٹی اے کے ذریعہ قدرت ثانیہ کی نئی تحریکات تمام احمدی امام وقت کی زبان مبارک سے سنتے ہیں اور علم و عمل کی نئی راہیں متعین ہوتی ہیں۔

حضرت صاحب کے وہ خطبات جو ایم ٹی اے کے قیام سے پہلے کے ہیں وہ بھی دوبارہ نشر کئے جا رہے ہیں اور تازہ خطبات بھی وقفے وقفے سے دہرائے جاتے ہیں تاکہ امام کا کوئی پیغام متبعین سے اوجھل نہ رہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا

"چونکہ اب یہ خطبے براہ راست سنائے جاتے ہیں اس لئے اب وہ فکر نہیں رہی کہ منتظمین بات سنیں اور آگے نہ پہنچائیں اور پانی کھیتوں تک پہنچنے کی بجائے کھالیں ٹوٹ ٹوٹ کر ہی بہہ جائے۔ اب تو خدا کے فضل سے ایک ایک پودا نظر کے سامنے ہے۔ اور میں ان کو اپنی ایمان اور محبت کی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور وہ مجھے براہ راست اپنی جسمانی آنکھوں سے بھی دیکھ رہے ہیں تو اس کی بڑی برکت ہے۔ اتنی جلدی دنیا سے جواب آتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ ایک تحریک ہوئی اور فوراً دنیا کے کونے کونے سے فیکسز آنی شروع ہو گئیں ہماری طرف سے یہ حاضر ہے یہ حاضر ہے اب یہ پروگرام بنا رہے ہیں اس سے پہلے مہینوں لگ جایا کرتے تھے اور اس کے باوجود بھی تسلی نہیں ہوتی تھی۔ بھاری اکثریت ایسی تھی جس سے واقفہ (امامت) کا رابطہ کٹا ہوا تھا اور اب جب یہ رابطہ قائم ہو رہا ہے تو حیرت انگیز پاک تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 20 مارچ 93ء)

عالمی نعرے

جماعت احمدیہ کے جلسوں اور دیگر تقریبات کے موقعہ پر اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی عظمت کے جو گیت گائے جاتے ہیں کل عالم ان میں شریک ہو جاتا ہے اور زمین کے ہر خطے میں وہی راگ الاپے جا رہے ہوتے ہیں۔ یہ عالمی نعرے عجیب جوش و جذبے کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ اور غیروں پر اس کا غیر معمولی اثر ہوتا ہے۔

عالمی دعائیں

جماعتی تقاریب کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو دعا کرواتے ہیں اس میں بھی پوری دنیا کے احمدی شریک ہو جاتے ہیں اور یہ دعا زمان و مکان کے ہر ذرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ زمین کے ہر خطہ سے ایک ہی وقت میں اٹھنے والی دعائیں حیرت انگیز انقلاب برپا کر رہی ہیں۔

چشم فلک نے پہلی بار یہ دیکھا ہے
لاکھوں ہاتھ اک ساتھ دعا کو اٹھتے ہیں
ایک مسیحا ہاتھ ہے سب کی نبضوں پر
ایک اشارے پر سب بیٹھتے اٹھتے ہیں

عالمی درس قرآن

جماعت احمدیہ میں آغاز سے ہی درس قرآن کا سلسلہ جاری ہے خصوصاً رمضان المبارک کے مہینہ میں قادیان اور ربوہ میں ائمہ اور علماء سلسلہ قرآن کریم کے معارف بیان کرتے رہے ہیں۔

7 جنوری 38ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر لگا تو حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ میں اس توقع کا اظہار فرمایا جو پیشگوئی کا رنگ اختیار کر گئی کہ قادیان میں امام وقت درس دے رہا ہو اور کل عالم کے احمدی سن رہے ہوں

1993ء کے رمضان سے حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عالمی درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا جو آغاز میں ہفتہ میں دو دن تھا اور پھر سے جمعہ کے علاوہ تمام دن نشر ہوتا ہے۔

درس قرآن کے ضمن میں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ رمضان کے تفصیلی درس کے علاوہ ہفتہ میں دو دن حضرت صاحب کی ترجمۃ القرآن کلاس بھی جاری ہے۔ جو قرآن کریم کے بامعنی اور مطلب خیز ترجمہ کے لئے بے نظیر ہے۔ اور باوجود اس کے کہ یہ صرف ترجمہ کی کلاس ہے حضرت صاحب اس میں ایسے ایسے تفسیری نکات بھی بیان فرماتے ہیں کہ دل عش عش کر اٹھتا ہے۔ یہ کلاسز 250 کے لگ بھگ منعقد ہو چکی ہیں۔

عالمی مجالس عرفان

ایم ٹی اے نے امام وقت کی مجالس علم و عرفان کو بھی عام کر دیا ہے۔ وہ بابرکت مجالس جن میں شرکت کے لئے سینکڑوں میل کا سفر کرکے لوگ حاضر ہوتے تھے وہ اب چند قدموں کے فاصلہ پر ہیں۔ جلسہ ہائے سالانہ اور دیگر مواقع پر حضرت صاحب کی عالمی مجالس سوال و جواب کئی زبانوں میں نشر ہو کر تشنگان معرفت کی پیاس بجھاتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ فیکسز کے ذریعے موصول ہونے والے سوال اس کی عالمی حیثیت میں اور بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔

سناؤ اس کی ادائیں دکھاؤ اس کا جمال
کہ اپنے لہجہ و گل میں وہ دیر تک بولے
پھر ایسی بات کوئی زیر گفتگو لاؤ
کسی بہانے وہ محفل میں دیر تک بولے

عالمی نکاح و شادی

کئی تقریبات ایسی ہوتی ہیں جو بظاہر انفرادی اور ذاتی رنگ رکھتی ہیں مگر محبت ہر فاصلے کو پھلانگ کر اس کا حصہ بننے کی کوشش کرتی ہے۔ اور جماعت احمدیہ میں تو یہ للّٰہی محبت اپنے عروج پر ہے۔

ہر احمدی کی خوشی سب کی خوشی ہے۔ خصوصاً ایسی خوشی جس کا مرکز امام وقت ہو۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 6۔ اپریل 1993ء کو اپنی تیسری بیٹی مکرمہ یاسمین رحمان مونا کا نکاح پڑھایا اور عالمی جماعت کے اصرار پر یہ پہلا عالمی نکاح بن گیا۔ اور ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ خوشی ہر احمدی کی ذاتی خوشی بن گئی۔

حضرت صاحب نے 16۔ اپریل 93ء کو خطبہ جمعہ میں اس نکاح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"گزشتہ کچھ عرصہ سے مجھ پر مختلف طرف سے یہ محبت بھرا دباؤ ڈالا جا رہا تھا کہ میں اس جمعہ پر اس

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ وکالت وقف نو

واقفینِ نو کے والدین اور عہدیداروں کو ہدایات

سیکرٹریان وقف نو اضلاع پاکستان کی ایک میٹنگ منعقدہ یکم مئی میں واقفینِ نو کے والدین اور عہدیداروں کو جو ہدایات دی گئیں وہ ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔

زبانیں سرِفہرست زبانوں کا کام ہے۔ اور زبانوں میں سے عربی لازمی ہے۔ عربی تو (دین حق) سیکھنے کے لئے ایک Window ہے۔ اور حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سلسلے میں آغاز ہی فرمادیا تھا کہ عربی لازمی ہے۔ جائزہ لیں کہ کیا ہم نے واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کے لئے واقعی کماحقہ ' کوششیں کرلی ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کوئی بچہ رہ نہ جائے اور ہماری سستی کی وجہ سے ایسا نہ ہو کہ کوئی بچہ قیامت کے روز ہمارا دامن پکڑ کر کہے کہ مجھے سکھایا نہیں گیا۔ امام وقت تو ارشاد فرما چکے ہیں اب ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ اس ارشاد پر عمل کریں۔ عربی زبان تو ہمارے دین کا حصہ ہے۔ اس کے لئے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کریں۔ M.T.A سے استفادہ کریں۔ P.T.V سے استفادہ کریں۔ مربیان کرام کے ذریعہ سکھائیں یہ یاد رکھیں کہ زبان ہم نے ڈائریکٹ میتھڈ (Direct Method) سے سکھانی ہے۔ مربیان کرام بھی ڈائریکٹ میتھڈ سے ہی سکھائیں۔ عربی زبان کی کلاس ہو یا کسی اور زبان کی کلاس کے دوران کوئی اور زبان نہ بولی جائے۔ بچوں کو سمجھانے کے لئے بھی وہی زبان استعمال کریں جو آپ ان کو سکھا رہے ہیں۔ یہ نہ ہو کہ عربی زبان اردو کے ذریعہ سکھانے کی کوشش کی جارہی ہو۔

تعلیم القرآن عربی زبان سے بھی پہلے قرآن کریم ہے۔ بچے تجوید سے یا کم از کم درست تلفظ کے ساتھ قرآن کریم ناظرہ سیکھیں جو بچے قرآن کریم ناظرہ سیکھ جائیں وہ شروع ہی سے اس کا ترجمہ سیکھنا شروع کردیں۔

جو آیات حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عموماً نمازوں میں تلاوت کیا کرتے ہیں وہ بچے یاد کریں۔ وہ آیات "آیات الکتاب" کے نام سے چھپ چکی ہیں اور وکالت وقف نو سے مل سکتی ہیں۔

ایم ٹی اے سے استفادہ M.T.A کے پروگراموں سے استفادہ کریں۔ بچوں کی تربیت کے پروگرام ہیں حضرت صاحب کے خطبات اور مجالس سوال و جواب ہیں۔ ان سب سے استفادہ کرنا چاہئے۔

والدین کا تعاون وقف نو کے کام کو چلانے کے لئے ضروری ہے کہ والدین عہدیداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ اگر وہ تعاون نہ کر رہے ہوں تو حکمت کے ساتھ آپ انہیں سمجھانے کی کوشش کریں۔ آپ انہیں سمجھانے کے لئے مقامی ذرائع استعمال کریں۔ اگر آپ کی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ تعاون کرنے پر تیار نہ ہوں تو وکالت وقف نو کو اطلاع دیں۔

واقفین نو کی کیریئر پلاننگ کیریئر پلاننگ کمیٹیاں قائم کریں۔ اگر قائم ہیں تو اپنا کام شروع کردیں۔ سات سال کی عمر کے تمام بچوں کے انٹرویوز کرکے رپورٹس وکالت کو بھجوائیں۔ انٹرویو کے لئے چھپا ہوا فارم موجود ہے۔

ان انٹرویوز کے ذریعہ تو ابھی صرف رخ دیکھا جاسکتا ہے۔ فی الحال تو نیت یا خواہش ہی پتہ کی جا سکتی ہے۔ بچے کے رجحان (Aptitude) کا تو شاید ابھی پتہ نہ چل سکے کیونکہ اس کے لئے ہمارے پاس وسائل کافی نہیں ہیں۔ نیز انٹرویو میں سوالات بچے کی عمر کو مدنظر رکھ کر کئے جائیں۔

رسائل لگوائیں واقفین نو کی علمی بنیاد وسیع کرنے کے لئے بار بار درخواست کی گئی ہے کہ واقفین نو کے لئے رسائل لگوائیں۔ پھر ان رسائل کو مقامی سطح پر سرکولیٹ کرنے کا انتظام کریں۔ تاکہ ایک رسالے سے کئی بچے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور وہ بچے بھی استفادہ کرلیں گے جو رسائل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

ایک نمائندہ نے بچوں کے لئے مزید کتب کی اشاعت کی تجویز پیش کی۔ محترم وکیل اعلیٰ اور محترم وکیل وقف نو نے فرمایا کہ جو جماعتی لٹریچر موجود ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ کراچی اور لجنہ اماء اللہ لاہور وغیرھم نے جو کتب بچوں کے لئے شائع کی ہیں ان سے استفادہ کیا جائے۔

حفظ قرآن حفاظ کی تیاری کے سلسلے میں کام نہیں ہو رہا بچے اس عمر سے بڑے ہو رہے ہیں جب انہوں نے قرآن کریم حفظ کرنا ہے۔ جس جماعت میں پانچ بچے حفظ قرآن کے لئے تیار ہوں وہ نظارت اصلاح وارشاد سے معلم کا مطالبہ کریں جو بچوں کو قرآن کریم حفظ کروائیں۔

محترم وکیل اعلیٰ صاحب نے فرمایا کہ یہ مسئلہ جھٹ پٹ حل نہیں ہوگا۔ آپ سال وار جائزہ لیں اور اس کے لئے استاد، جگہ، فنڈز وغیرہ کی منصوبہ بندی کریں تین چار سال پر پھیلا کر اس مسئلے کو حل کریں۔

سیکرٹریان کی رپورٹس سہ ماہی رپورٹس باقاعدہ بھجواتے رہیں ان کے ساتھ سیکرٹریان جماعت کی رپورٹس لف کیا کریں۔ سیکرٹریان جماعت کی رپورٹس سے وکالت بھی استفادہ کرتی ہے۔

قریبی جماعتوں کے دورے قریبی جماعتوں کے دورہ کے پروگرام بنائیں۔ اس سلسلے میں چھٹیوں کے مہینے زیادہ اچھی طرح استعمال کئے جاسکتے ہیں وہاں بچوں کے مقابلے وغیرہ کروائے جائیں۔ بچوں کی تفریح ہو جاتی ہے، تعارف بڑھتا ہے، حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ ایسے پروگراموں پر اخراجات تو بہت کم آتے ہیں مگر فائدہ بہت اٹھایا جاسکتا ہے۔

انفرادی فائلیں انفرادی فائلیں مکمل رکھیں۔ ان میں ضروری کاغذات رکھے جائیں اور ان کاغذات کی نقول مرکز بھجوائی جائیں۔

یہ یاد رکھیں کہ جو کاغذات بھی مرکز بھجوائے جائیں۔ ان میں سے ہر ایک کاغذ پر بچے کا حوالہ نمبر ضرور لکھا کریں۔ یہ حوالہ نمبر درست درج ہونا چاہئے۔ بعض اوقات سیکرٹریان جماعت یا والدین غلط نمبر تحریر کردیتے ہیں تو اس کی درستگی کے لئے بہت کوشش کرنی پڑتی ہے۔

سالانہ پراگریس رپورٹس تمام اضلاع سے موصول ہونے والی سالانہ پراگریس رپورٹس کا جائزہ پیش کیا گیا تو محترم وکیل اعلیٰ صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اس جائزے سے محسوس ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں بہت تھوڑا کام ہوا ہے۔ صرف 1/6 حصہ فارم موصول ہوئے ہیں۔

زیارت ربوہ زیارت ربوہ کے لئے آنے والے وفود کے لئے بھی چھٹیاں ایک اچھا موقع ہے۔ اس موقع پر M.T.A کے لئے ریکارڈنگ کے لئے اور دیگر مقابلوں میں رٹی رٹائی تقاریر بچوں سے نہ کروائی جائیں۔ بچوں کو تقاریر سکھانے کے بارے میں حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات آپ کو بھجوائے جاچکے ہیں اور الفضل میں بھی شائع کروائے گئے تھے۔ بچوں کو تقریر کا موضوع سمجھ کر اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی تربیت دیں۔

بچوں اور بچیوں کے الگ الگ پروگرام بچیاں بڑی ہو رہی ہیں۔ دس سال سے بڑی عمر کے بچوں اور بچیوں کے پروگرام الگ الگ ہونے چاہئیں۔

الفضل کے لئے مضامین وغیرہ واقفین نو کے لئے الفضل میں الگ صفحہ جاری کرنے کا پروگرام ہے اس کے لئے آپ دلچسپ مواد بھجوائیں۔

اعلیٰ اقدار پیدا کرنا واقفین نو کو اچھا انسان بنانے کے لئے مختلف طریقے اختیار کرتے رہا کریں مثلاً امسال مردان کے بچوں نے شجر کاری کی ہے۔ آپ بھی اس طرح کے پروگرام بنا کر ان کے عمومی معیار تہذیب کو بلند کرنے کی کوشش کریں۔ نیز وقتاً فوقتاً انفرادی طور پر بچوں کی صفائی، ناخن تراشے ہونا، دانتوں کی صفائی وغیرہ امور بھی چیک کرتے رہا کریں۔

اجتماع واقفین نو 85ء سے پہلے کی تاریخ پیدائش والے واقفین نو کے اجتماع کا پروگرام ہے۔ آپ کو بعد میں تاریخ بتادی جائے گی۔

زیر کارروائی بچوں کی تربیتی پروگراموں میں شمولیت فیصل آباد کے سیکرٹری صاحب وقف نو نے سوال کیا کہ جن بچوں کی وقف نو میں منظوری کی ابھی کارروائی ہو رہی ہے ان کی واقفین نو کے مقابلہ جات وغیرہ میں شمولیت کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟ محترم نائب وکیل صاحب وقف نو نے جواب دیا کہ انہیں اپنے تربیتی پروگرام میں شامل کریں لیکن مقابلہ جات میں اس وقت شامل کریں جب ان کی وقف نو کی منظوری آجائے۔

آخر میں محترم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید نے خطاب فرمایا۔ ان کے خطاب کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

سیکرٹریان وقف نو کا مطمح نظر انہوں نے قرآنی آیت کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص کا ایک مطمح نظر ہوتا ہے۔ جسے وہ اپنے آپ پر مسلط کرلیتا ہے۔ تمہارا مطمح نظر یہ ہونا چاہئے کہ تم نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

اس آیت کی روشنی میں آپ سب کا مطمح نظر بحیثیت سیکرٹریان وقف نو یہ ہونا چاہئے کہ واقفین نو کی تربیت اس رنگ میں ہو کہ وہ جماعت کے لئے (دین حق) کے لئے ' انسانیت کے لئے تیار ہوں۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ کیا آپ نے اپنی اس ذمہ داری کو اپنے اوپر مسلط کرلیا ہے یا نہیں۔

ذاتی و انفرادی رابطہ وقف نو کا کام بہت بڑا کام ہے۔ بہت اہم کام ہے۔ حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جماعت کی دوسری صدی میں' نئی صدی میں ہم نے واقفین نو کو جماعتی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے تیار کرنا ہے۔ ایک دفتری کام ہیں ان کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے لیکن بچوں سے انفرادی رابطہ بہت اہم ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ انفرادی رابطہ ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں آپ پہلے بھی وقت دے رہے ہیں اب اور زیادہ وقت دیں۔

سارے فرستادگان خدا کی تاریخ گواہ ہے کہ انہوں نے ذاتی رابطہ سے تربیت کی ہے۔ لوگ ان کے پاس آتے ہیں۔ بیٹھتے ہیں اور استفادہ کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی یہی طریق اختیار فرمایا۔ لوگوں کو قادیان آنے کی تحریک فرماتے۔ لوگ قادیان آتے۔ واپسی کی اجازت مانگتے تو حضرت مسیح موعود مزید ٹھہرنے کا ارشاد فرماتے۔ اس سلسلے میں انہوں نے حضرت منشی ظفر احمد صاحب اور حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب امام جماعت الاول کی مثالیں پیش فرمائیں۔

پھر فرمایا:۔ درحقیقت تربیت کا مرکز اللہ کا فرستادہ ہوتا ہے اور اس کے جانشین ہوتے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طارق محمود سندھو

پرندوں کی دنیا

پرندے جانوروں کے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جن کے پر ہوتے ہیں اور چلنے کے لئے دو ٹانگیں اور جبڑوں پر چونچ ہوتی ہے۔ بعض پرندے ہوا میں اڑتے ہیں اور بعض اڑان کے قابل نہیں ہوتے صرف زمین پر دوڑتے ہیں اور بعض آبی پرندے کہلاتے ہیں جن کے پر تبدیل شدہ ہوتے ہیں اور کچھ ساختیں آبی ماحول کے مطابق ہوتی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے تمام جانوروں میں سے پرندے اور ممالیہ ایسے ہیں جو تمام موسموں میں اپنے جسم کے درجہ حرارت کو مستقل رکھتے ہیں اس لئے سردیاں ہوں یا گرمیاں، بہار ہو یا خزاں یہ جانور ہمیشہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں، پرندوں کے جسم کا درجہ حرارت ممالیہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ ان کے پر نہ صرف اڑنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ جسم کے درجہ حرارت کو مستقل رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پرندوں میں بھی چار ٹانگیں ہوتی ہیں مگر اگلی دو ٹانگیں پروں کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔

آثار باقیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پرندے کروڑوں سال پہلے پیدا ہوئے اور سب سے پہلا پرندہ آج سے تقریباً 15 کروڑ سال پہلے پیدا ہوا۔ ماہرین اس پرندے کو آرکیوپٹریکس (Archeopteryx) کا نام دیتے ہیں۔ ارتقائی لحاظ سے پرندے جانوروں کے اس گروہ سے ارتقاء پذیر ہو کر سامنے آئے جسے ریپٹائل (Reptile) یا خزندے کہتے ہیں (یعنی مگرمچھ، کچھوا، چھپکلی، سانپ اور ڈائینوسار وغیرہ) آرکیوپٹریکس کے آثار باقیہ انیسویں صدی کے شروع میں جرمنی سے ملے۔ اس کا سائز کوے سے کچھ بڑا تھا، دم چھپکلی جیسی تھی اور منہ میں دانت موجود تھے۔ پرندے اور ڈائینوسار دونوں کی خصوصیات موجود تھیں۔ اور دراصل یہ اڑنے والے ڈائینوسار کی تبدیل شدہ شکل تھی۔

پرندوں کی ساخت اگر پرندوں کی ساخت کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کی ہڈیاں دبلی پتلی ہوتی ہیں اور اکثر ہڈیوں میں دوسرے جانوروں کے برعکس ہڈیوں کا گودا موجود نہیں ہوتا اس طرح وزن میں کمی اڑان میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ پرندوں کے جبڑوں میں دانت نہیں ہوتے بلکہ چونچ ہوتی ہے جو وزن میں بہت ہلکی اور مضبوط ہوتی ہے۔ پرندے پیشاب نہیں کرتے کیونکہ کچھ پانی بے کار مادوں کے ساتھ ایک ہی سوراخ سے باہر خارج ہو جاتا ہے پرندوں میں دیکھنے کی حس بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ان کی چونچ کھانے کی عادات سے مطابقت رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر گوشت خور پرندے جن میں باز، چیل، شاہین، الو وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ مچھلیاں کھانے والے مثلاً مرغابی (Gulls) اور کنگ فشر وغیرہ کی چونچ لمبی اور بہت کم مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ بطخ کی چونچ اس کے کھانے کے لحاظ سے چوڑی اور دبی ہوئی ہوتی ہے۔ بیج کھانے والے پرندے مثلاً چڑیا وغیرہ میں چونچ چھوٹی اور سخت ہوتی ہے۔ ہارن بل یا سنگ چونچ (Horn bill) کی چونچ بہت لمبی ہوتی ہے کیونکہ اس نے گھنے سبزے کے اندر سے پھل کھانے ہوتے ہیں۔

پیلی کن (Pelican) بھی مچھلیاں وغیرہ کھاتا ہے اس کی چونچ کی پچھلی جانب ایک تھیلی سی ہوتی ہے جس میں یہ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں جمع کر لیتا ہے اور فارغ وقت میں کھاتا ہے۔ کوئل اور ابابیل (Wallow) جو اڑتے اڑتے حشرات کو کھاتے ہیں ان کی چونچ چھوٹی اور دبلی پتلی ہوتی ہے لیکن اس کے کھلنے کی صلاحیت کافی زیادہ ہے۔

پرندوں میں پاؤں اور پنجہ بھی عادات و خصائل سے مطابقت رکھتا ہے۔ پنجہ نہ صرف اسے کھڑا رہنے میں مدد دیتا ہے بلکہ گھونسلہ بنانے، خوراک کو پکڑنے، اپنا دفاع کرنے اور دشمن پر حملہ کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اور اکثر پرندے پنجے سے شاخوں کو پکڑ کر رین بسیرا کرتے ہیں۔ طوطے کے پنجے میں دو انگلیاں اگلی جانب اور دو پچھلی جانب ہوتی ہیں، طوطا اس سے پکڑنے کا کام لیتا ہے۔ بطخ کے پنجے میں جھلی ہوتی ہے جو اسے تیرنے میں مدد دیتی ہے۔ باز کا پنجہ مضبوط اور مڑا ہوا ہوتا ہے یہ اس سے شکار پکڑنے کا کام لیتا ہے۔

چار گروہ درجہ بندی کے لحاظ سے پرندوں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) پہلے گروہ میں وہ پرندے شامل ہیں جن کی نسل ختم ہو چکی ہے اور آج دنیا میں نہیں پائے جاتے صرف آثار باقیہ ان کی خبر دیتے ہیں۔

(2) دوسرے گروہ میں ایسے پرندے شامل ہیں جو خشکی پر رہتے ہیں مگر اڑنے کے قابل نہیں ہیں۔ ان کے جسم کا سائز کافی بڑا ہوتا ہے۔ ان کے پر آپس میں مکمل طور پر جڑے ہوئے نہیں ہوتے ان میں سے ہوا خارج ہو جاتی ہے۔ مثلاً کیوی، شتر مرغ، ایمو، کیسووری وغیرہ شامل ہیں۔

(3) تیسرے گروہ میں ایسے پرندے شامل ہیں جنہیں پانی کے پرندے (Aquatic Birds) کہا جاتا ہے۔ یہ اڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اپنے اگلے بازوؤں کے ذریعے پانی میں تیرتے ہیں جنہیں فلپر (Flipper) کہا جاتا ہے۔ یہ بھی پروں کی تبدیل شدہ شکل ہے۔

(4) چوتھے گروہ میں وہ تمام پرندے پائے جاتے ہیں جو ہمیں روزمرہ زندگی میں ملتے ہیں۔

پرندوں کے رویوں کے مطالعہ سے چلتا ہے کہ مختلف پرندے مختلف طرز عمل رکھتے ہیں اور اپنے مخصوص طرز عمل سے غذا اور تولید کے لئے بہتر جگہیں تلاش کر لیتے ہیں۔ ان کے اڑنے کی صلاحیت نہ صرف انہیں دشمنوں سے بچاتی ہے بلکہ غیر مناسب حالات کے تحت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اکثر پرندے اڑنے کی صلاحیت ہونے کے باوجود اپنی جغرافیائی حدود کو عبور نہیں کرتے۔ پرندے اپنے دوست اور دشمن، اپنے خاندان اور دوسرے خاندان میں تمیز کرنا جانتے ہیں اور اسی قسم کی چیزیں ان میں معاشرتی طرز عمل ظاہر کرتی ہیں۔ تولیدی عادات اس قدر منظم ہیں کہ انسانوں کے بعد پرندوں میں دیکھنے میں ملتی ہیں۔ تولیدی موسم میں نر اور مادہ دونوں مل کر گھونسلے کی تعمیر کرتے ہیں۔ بعض پرندوں میں گھونسلہ بنانے کا فن بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ نر پرندہ گھونسلہ بنانے کی جگہ مخصوص کرتا ہے اور تنکے اکٹھے کر کے گھونسلہ بنانے کا آغاز کرتا ہے اور بعد میں مادہ بھی اس کام میں شامل ہو جاتی ہے۔ عام طور پر نر تنکے زیادہ لاتا ہے اور مادہ بنتی ہے۔ اور بعض گھونسلے تو ایسے محسوس ہوتے ہیں جیسے کسی ماہر فن تعمیر کے زیر نگرانی بنے ہوں۔ مادہ ان گھونسلوں میں انڈے دیتی ہے اور انڈے سینے کا کام مادہ کے علاوہ نر بھی کرتا ہے۔ انڈوں سے بچے نکلنے کے بعد دونوں نر اور مادہ ان کی حفاظت کرتے ہیں، خوراک کا بندوبست کرتے ہیں اور گھونسلے میں پڑے ہوئے فضلے کو بھی باہر خارج کرتے ہیں۔

اڑان کے طریقے زیادہ تر پرندے اڑنے کی خصوصیت رکھتے ہیں ان کی ساخت کشتی نما نظر آتی ہے، تاکہ ہوا میں کم سے کم مزاحمت پیدا ہو سکے۔ اگر پروں کا سائز چھوٹا ہو گا تو اڑان اتنی ہی تیز ہو گی اور جتنا بڑا ہو گا اڑان اتنی ہی سست ہو گی جبکہ دم نہ صرف اڑان کے دوران بلکہ کسی جگہ یا شاخ پر بیٹھے ہوئے پرندے کا توازن برقرار رکھتی ہے۔ پرندے کی اڑان مختلف طریقے سے ہوتی ہے مثلاً

(1) پھڑ پھڑاہٹ والی اڑان (Flapping Flight) تھوڑی دور تک کی اڑان ہے اس میں پروں کی حرکت تیز ہوتی ہے اور یہ حرکت جلد تھکا دینے والی ہے۔

(2) گلائی ڈنگ (Gliding) یا سبک رفتاری بعض پرندوں میں پائی جاتی ہے لیکن کچھ فاصلے تک تمام پرندے گلائیڈ کرتے ہیں۔ ان میں کچھ پروں کو بند کر کے اور کچھ پروں کو کھول کر گلائیڈ کرتے ہیں لیکن مستقل طور پر ہوا میں تیرنے اور بہت بلندی کی طرف جانے کا فن صرف بڑے پروں والے پرندے ہی جانتے ہیں۔

(3) ہوا میں بادبانی (Sailing in air) ہوائی رَووں کی بدولت ہوتی ہے۔ رَووں کے کم یا زیادہ ہونے سے بعض پرندے فائدہ اٹھاتے ہیں مثلاً باز اور گدھ وغیرہ۔ سطح زمین کے گرم ہونے سے ہوا ہلکی ہو جاتی ہے اور اوپر کی جانب ہوائی رو اٹھتی ہے۔ یہ پرندے اپنے آپ کو اس رو میں لے آتے ہیں اور چکر کاٹتے ہوئے بہت بلندی تک چلے جاتے ہیں جہاں تیز رفتار ہوائیں چلتی ہیں ان ہواؤں کی ضد پر طویل فاصلہ آسانی سے طے کر لیتے ہیں۔

عام پرندوں میں اڑنے کی رفتار 30 سے 50 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے لیکن ابابیل میں یہ رفتار 100 میل فی گھنٹہ کے قریب ہوتی ہے۔

پرندوں کا اڑان شروع کرنا (Take OFF) اور زمین پر اترنا (Landing) ایک مشکل مرحلہ ہے۔ اڑنے اور اترنے کا عمل ہوائی جہاز سے ملتا جلتا ہے اس مقصد کے لئے ایک خاص زورِ حرکت یعنی مومنیٹم (Momentum) کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹا پرندہ ٹانگوں کے جھٹکے سے اس زور حرکت کو حاصل کر لیتا ہے لیکن بڑے پرندے کو اس مقصد کے لئے جہاز کی طرح زمین پر دوڑنا پڑتا ہے۔ زمین پر اترنا بھی ایک مشکل مرحلہ ہے اترتے وقت پرندہ اپنی دم کو نیچا کر لیتا ہے جس سے رفتار کم ہو جاتی ہے پروں کی سمت اوپر ہو جاتی ہے اور ٹانگیں نیچے کی طرف جانب کر لی جاتی ہیں اس طرح پروں کے آخری ایک دو جھٹکوں سے پرندہ زمین پر اتر جاتا ہے۔

کچھ پرندے ایک ہی علاقے کے مستقل رہائشی ہوتے ہیں لیکن بعض موسمی تبدیلیوں اور حصول خوراک کے پیش نظر ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرتے ہیں اور سازگار موسم ہونے پر نہ صرف اسی علاقے میں بلکہ اسی جگہ اور بعض اوقات انہی گھونسلوں میں واپس آجاتے ہیں یہ ہجرت سینکڑوں بلکہ ہزاروں کلومیٹر کی ہوتی ہے۔ زیادہ تر ہجرت شمال سے جنوب اور جنوب سے شمال کی طرف ہوتی ہے۔ بعض پرندوں کی ہجرت بلندی کے حساب سے ہوتی ہے یعنی پہاڑوں کی چوٹیوں سے وادیوں اور میدانوں کی طرف اور پھر سازگار موسم میں واپس پہاڑی چوٹیوں کی طرف۔ ہجرت کی بنیادی وجہ خوراک اور مسکن ہے۔ اکثر پرندے 50 سے 60 کلومیٹر ایک دن میں طے کر لیتے ہیں اسی طرح ابابیل اور بگلے (Stork) ہزاروں کلومیٹر فاصلہ ایک موسم میں طے کر لیتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 5

ہیں۔ اگر ان سے دوری ہو جائے تو ہمیں اس طرف توجہ کرنی چاہئے کیا کوئی کمزوری یا معصیت تو نہیں ہے جس وجہ سے یہ دوری ہو رہی ہے۔

M.T.A پر حاضری اور استفادہ وکالت وقف نو کی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ M.T.A کی حاضری اطمینان بخش نہیں ہے۔ M.T.A سے استفادہ کی جو کوششیں کی جارہی ہیں وہ بہت کم ہیں۔ امام وقت سے وابستگی کے لئے M.T.A بہت اہم ہے۔ M.T.A دیکھتے رہنے سے امام وقت سے تعلق بڑھتا ہے۔ محبت بڑھتی ہے۔ اور ہماری کمزوریاں دور ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

بچوں کی انگریزی کلاس سے تو واقفین نو ضرور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ کلاس گو انگریزی بولنے والے بچوں کے لئے ہوتی ہے۔ لیکن بعض اَن کہی باتیں ہیں جن کا اثر بچے قبول کر رہے ہوں گے۔ M.T.A کے ساتھ وابستگی کے ذریعہ آپ کے بہت سے بوجھ خود بخود کم ہو جائیں گے۔

نیک لوگوں کی صحبت بہت اہم صحبت ہے اور تبدیلی پیدا کرنے بہت اہم ذریعہ ہے۔ فطرت میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبدیلی پیدا کرنا نیک لوگوں کا کام ہے۔ اگر آپ بچوں میں انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں تو بچوں کو M.T.A سے وابستہ کر دیں۔ خطبات، اردو کلاس اور بچوں کے دیگر پروگرام انہیں ضرور دکھایا کریں۔

تعلیم القرآن تعلیم القرآن کے سلسلے میں مرکز سے جماعتوں کو جائزہ جانا چاہئے کہ کتنے بچے ہیں جو اس عمر کو پہنچ چکے ہیں کہ قرآن کریم ناظرہ سیکھ لیں۔ ان میں سے کتنے ہیں جو سیکھ رہے ہیں یا سیکھ گئے ہیں۔ یہ جائزے ماہوار جانے چاہئیں۔ ماہوار نہ ہو سکے تو سہ ماہی تو ضرور جائیں اور پھر ان جائزوں کی روشنی میں جماعتوں کو توجہ دلائی جائے۔

کیریئر پلاننگ خطاب کے بعد کیریئر پلاننگ کمیٹی کے متعلق سوالات ہوئے تو فرمایا کہ ان کی کیریئر پلاننگ کے لئے خیال رکھیں کہ انہیں کسی قابل بنانا پڑے گا۔ میڈیکل میں داخلہ لینا ہے تو اس معیار پر لانا ہو گا جو اس میں داخلہ کے لئے ضروری ہے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا ہے تو اس کے معیار کے مطابق تیار کرنا ہو گا۔ وغیرہ۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

نکاح کو اس طرح شامل کر لوں کہ یہ بیک وقت تمام دنیا میں دیکھا اور سنا جانے والا نکاح بن جائے اور اس طرح اس تاریخ ساز سال کے کرشموں میں ایک اور اضافہ ہو لیکن طبیعت پر اس خیال سے یہ بات گراں گزرتی تھی کہ میری بیٹی ہے اور خود اسی کے ذریعہ اس سلسلہ کا آغاز کرنا شاید کسی دل پر گراں نہ گزرے لیکن باہر سے بھی ایسے خط آنے شروع ہوئے جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ محبت کرنے والے احباب جماعت جو خواہش رکھتے ہیں کہ یہاں آئیں لیکن آ نہیں سکتے ان کی خواہش ہے کہ اس نکاح کو عالمی نکاح بنا دیا جائے تو ہم جہاں جہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہاں وہاں اس نکاح کی خوشی میں شامل ہو جائیں گے۔ چونکہ یہ پر خلوص قلبی تعلق کا اظہار بھی ہے اور جماعت کا مجھ پر ایک حق بھی ہے یہ اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ آج کے خطبہ اور نمازوں کے بعد بین الاقوامی سلسلوں کے ذریعہ یہ عالمی نکاح بھی پڑھا جائے گا۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 14 جون 93ء)

اس کے بعد اور بھی نکاح عالمی رابطوں کے ذریعے پڑھے جا چکے ہیں

5 مارچ 97ء کو حضرت صاحب کی سب سے چھوٹی صاحبزادی مکرمہ عطیۃ المجیب طوبیٰ کی تقریب رخصتانہ محترم مرزا بشیر احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہوئی اس تقریب کا تاریخ ساز لمحہ وہ تھا جب حضرت صاحب ایم ٹی اے کے ذریعہ اس تقریب میں شامل ہوئے۔ رخصتانہ میں حاضر ہونے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی۔ اور دنیا بھر کے احمدی اس تقریب میں شریک ہو گئے۔ جب حضرت صاحب ربوہ میں تقریب سے خطاب فرما رہے تھے اس وقت لندن میں Internet کے ذریعہ اس تقریب کی جھلکیاں نظر آ رہی تھیں جنہیں ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں دکھایا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

ایک مبارک دن کی یاد

اور درخواست دعا

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریر فرماتے ہیں۔

31- مئی 1951ء کا دن میرے لئے ایک تاریخی اور مبارک دن تھا جب خاکسار نے بحیثیت ایک واقف زندگی کے ربوہ کی سرزمین میں قدم رکھا۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کمانے کی بجائے دین کمانے کا آغاز ہوا۔ ملازمت کے ایام میں میرا آخری سٹیشن ایبٹ آباد تھا جسے میں نے 30- مئی کو خیرباد کہا۔ اللہ تعالیٰ نے 30- مئی کو ربوہ پر رحمت کی بارش نازل فرمادی اور 31- مئی کو جب میں اس پاک سرزمین میں پہنچا تو بہت حد تک بادلوں کا سایہ قائم تھا اور خوشگوار ہوائیں چل رہی تھیں۔ اس طرح ایبٹ آباد کے خوشگوار موسم سے نکل کر یکدم ربوہ کے انتہائی گرم ماحول میں داخل ہونے سے جو صحت کو خطرہ ہو سکتا تھا اس سے اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔ اس کے بعد آج تک اللہ تعالیٰ نے اس نئی زندگی میں پے در پے فضل و کرم فرمائے ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔

ان سطور کی اصل غرض یہ ہے کہ قارئین کرام سے انجام بخیر کی دعا کی درخواست کی جائے اور اپنی رفیقہ حیات کے لئے بھی التماس کی جائے۔ وہ عرصہ سات سال سے بعارضہ فالج بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کی بیمار پرسی کے خطوط ملتے رہتے ہیں۔ بھائی بہنوں کی دعاؤں سے بڑا اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ سب کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

نکاح

○ مکرم شکیل احمد صاحب صدیقی مربی سلسلہ دوالمیال ضلع چکوال ابن مکرم بشیر احمد صدیقی سیکرٹری اصلاح و ارشاد اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 98-5-24 کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں عزیزہ بشریٰ طیبہ صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب محاسب / افسر پراویڈنٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے ہمراہ بعوض مبلغ -/20000 روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔

عزیز شکیل احمد صاحب صدیقی مکرم حکیم محمد صدیق صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے اور مکرم مرزا فضل کریم صاحب آف کشمیر کے نواسے ہیں۔

اور عزیزہ بشریٰ طیبہ مکرم چراغ دین صاحب کی پوتی اور مکرم عبد السلام صاحب ظافر کی بھانجی ہیں۔

احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبارک احمد صاحب معین متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ابن مکرم منور احمد کاہلوں صاحب کا نکاح مکرمہ امتہ الحفیظ بیگم بنت مقصود احمد چیمہ ساکن عزیز پور ڈگری ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ مکرم محمد ظفر اللہ سلام مربی سلسلہ نے 12 ہزار حق مہر پر 13- اپریل 1998ء کو پڑھا۔

نیز مبارک احمد معین صاحب کے برادر نسبتی منصور احمد صاحب کا نکاح مکرمہ شائستہ پروین صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب ساکن کتھووالی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ مکرم طاہر احمد شریف مربی سلسلہ نے 25 ہزار حق مہر پر 12- اپریل 1998ء کو پڑھایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتے جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

○ مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد ابن صاحبزادہ الطاف حسین صاحب حیات آباد پشاور کا نکاح مکرم رفعت نسرین صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب (آف ٹوپی حال ربوہ) کے ساتھ ایک لاکھ روپے حق مہر پر اور مکرم صاحبزادہ عارف احمد خان ابن صاحبزادہ الطاف حسین خان صاحب حیات آباد پشاور کا نکاح مکرم شاہدہ نسرین بنت محمد اقبال صاحب ربوہ کے ساتھ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 98-5-23 کو پڑھایا۔ دونوں بچیاں مکرم ملک عبد الجبار صاحب سابق امیر جماعت کی پوتیاں اور مکرم ملک غلام سرور خان آف ٹوپی کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رانا صدیق احمد صاحب آف اسلام آباد کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو مکرم رانا مبارک احمد خان صاحب کاٹھگڑھی محلہ دار النصر شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر خادم دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچے کا نام انتصار احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری بشیر احمد صاحب آف فیصل آباد کا پوتا ہے۔ اور مکرم چوہدری ظفر اللہ رشید صاحب کارکن وکالت تبشیر ربوہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی سائیکل

○ کوئی شخص پیکو ڈبل فریم سائیکل لیاقت سائیکل ورکس کالج روڈ ربوہ سے تبدیل کر کے چائنہ کا پرانا سائیکل چھوڑ گیا ہے۔ جس کا بھی ہو براہ کرم آ کر تبدیل کر لے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبد السمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا لکھتے ہیں۔

مکرم میاں بشیر احمد صاحب نون صدر جماعت احمدیہ حلال پور 98-5-28 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے وہ بعارضہ خرابی جگر بیمار تھے اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور احمدیت کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ محترمہ سائراں بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری دیوان علی بشیر احمد صاحب وینس آف وینس نیوالی ضلع سیالکوٹ حال دار الفضل ربوہ مورخہ 28- مئی 1998ء بوقت 11 بجے شب بعمر قریباً نوے سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 29- مئی 98ء محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بعد نماز جمعہ موصوفہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جمعہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم پروفیسر رفیق احمد ثاقب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ موصوفہ مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نائب ناظر مال آمد کی والدہ تھیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم رشید احمد جٹ صاحب محلہ دار النصر غربی ربوہ 29- مئی 1998ء کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ دے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

○ مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دار العلوم شرقی ربوہ کے بہنوئی مکرم عبد اللطیف صاحب ولد اکبر علی صاحب آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ مورخہ 23- مئی 1998ء کو صبح ساڑھے چار بجے. بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی رات مکرم ناصر احمد محمود صاحب طاہر مربی سلسلہ نے گرمولہ ورکاں میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ سیدہ نعیمہ صادق صاحبہ زوجہ سید صادق احمد شیرازی آف مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 98-5-23 کو اچانک بعمر 40 سال وفات پا گئیں۔ موصوفہ سید محمد یونس مرحوم آف 46/16 دار الرحمت وسطی ربوہ کی صاحبزادی تھیں حال ہی میں ان کا چناؤ بطور صدر لجنہ اماء اللہ مونگ ہوا تھا۔

مورخہ 98-5-23 بعد نماز عصر بیت المہدی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین خصوصاً معصوم بچوں کا آپ حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

بازیافتہ کپڑے

○ کچھ ان سلے کپڑے ملے ہیں جس کے ہوں وہ نشانی بتا کر دفتر ہذا سے حاصل کر سکتا ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ 3: جون-1998ء
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

4جون غروب آفتاب	7-14
5جون طلوع آفتاب	5-00

عالمی خبریں

بھارت نے پاکستان سے ملنے والی اپنی سرحد پر فوجی سرگرمیوں میں اضافہ کردیا ہے۔ حساس مقامات پر گشت میں اضافہ اور پوری سرحد پر فوج "ریڈ الرٹ" ہوگئی ہے۔

پاک ایران ایٹمی تنصیبات تباہ کرنے کے لئے امریکہ اور اسرائیل میں گٹھ جوڑ ہوگیا ہے۔ مصری اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی کمانڈوز اور پائلٹوں نے ترکی میں امریکی ساخت کے طیاروں سے کمپیوٹر گائیڈڈ بم "اسرام" نشانے پر گرانے کے لئے مشقیں شروع کردی ہیں۔

اسرائیلی ترجمان نے کہا ہے کہ عالمی برادری ایران کو پاکستانی ٹیکنالوجی حاصل کرنے سے روکے۔ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں سے ایران اور عراق کے حوصلے بلند ہوگئے ہیں اب وہ بھی ایٹم بم بناسکتے ہیں۔ ایران کو پاکستانی ٹیکنالوجی مل گئی تو اسرائیل کے لئے بہت بڑا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ نے اپنے دورہ پاکستان میں کہا ہے کہ تمام اسلامی ممالک کو پاکستان کا ساتھ دینا چاہئے۔ اقتصادی پابندیوں کی صورت میں ایران پاکستان کی ہر ممکن مدد کرے گا پاکستانی ایٹمی ٹیکنالوجی سے پورا عالم اسلام فائدہ اٹھائے گا۔

امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ سپر طاقتوں کے اجلاس میں پاکستان کے خلاف اقتصادی پابندیوں پر زور نہیں دے گا۔

اسرائیلی سفیر مقیم امریکہ نے کہا ہے کہ قسم کھاتا ہوں کہ پاکستان پر حملے کا منصوبہ نہیں بنایا تھا۔

کشمیری مجاہدین نے بھارتی کیمپ پر حملہ کر کے 20- فوجی ہلاک اور 50 زخمی کردیئے ہیں۔

کابل کے شمالی محاذ پر زبردست جنگ کے بعد طالبان نے حملہ پسپا کردیا ہے۔

فرانس میں پائلٹوں کی ہڑتال سے 85 فیصد پروازیں منسوخ کردی گئیں ہیں۔

امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر برصغیر میں ایٹمی دھماکوں کا باعث ہے۔ کشمیر کا تنازع حل کر لیا جاتا تو پاکستان ایٹمی دھماکہ نہ کرتا۔

جاپان نے مسئلہ کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات کی میزبانی کی پیش کردی ہے۔

سعودی عرب کی طرف سے ایک مرتبہ پھر پاکستان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ شاہ فہد نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی سلامتی کے لئے دھماکوں پر مجبور ہوا۔ اسرائیلی ایٹمی تنصیبات کو عالمی معائنے سے مستثنیٰ کرنے کے باعث ہی ایٹمی دوڑ کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے خود انحصاری فنڈ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے پوری قوم اور بیرون ملک پاکستانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس فنڈ میں بھرپور حصہ لیں۔ اور عطیات جمع کروائیں۔

وفاقی کابینہ نے سرکاری سطح پر بیس تعطیلات کم کر کے گیارہ کرنے کی منظوری دی ہے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ ملک نے گندم کی پیداوار کا ہدف کامیابی سے حاصل کرلیا ہے۔ وزراء کو وقفے کے دوران قہوہ اور دال روٹی پیش کی گئی۔ کابینہ نے سادگی اور معاشی خود کفالت کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی کی ہدایت کی ہے۔ اسی طرح غیر ضروری سفارتی مشن بھی بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سوئٹزرلینڈ کی ایک عدالت نے بدعنوانی اور ناجائز ذرائع سے بیرون ملک دولت منتقل کرنے پر بے نظیر بھٹو۔ ان کے شوہر آصف علی زرداری اور والدہ نصرت بھٹو کے 3 غیر ملکی ایجنٹوں اور کاروباری شراکت داروں پر فرد جرم عائد کردی ہے۔

ایمرجنسی کو سپریم کورٹ اور لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ سابق صدر فاروق لغاری۔ صحافی شاہد اور کزئی نے بنیادی حقوق کی ناجائز معطلی پر سپریم کورٹ میں رٹ دائر کی ہے۔

صدر مملکت کے دورہ لیہ پر ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریبات کے انعقاد پر 50 لاکھ روپے خرچ آئے ہیں۔

کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے سات افراد کو اغوا کر کے ہلاک کر دیا ہے جن کی بوری بند سات نعشیں ملی ہیں۔ اسی طرح کراچی میں 18 ڈاکوں میں لاکھوں روپے اور زیورات لوٹ لئے گئے۔ اور 13- گاڑیاں چھین لی گئیں۔

سابق صدر لغاری نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بے نظیر قومی دولت واپس کر دیں تو امریکی پابندیوں کی پرواہ نہیں۔ کانسی ہیرو نہیں۔ امریکی جاسوس تھا۔ گرفتاری کا منصوبہ نواز شریف نے بنایا اور مجھے بے خبر رکھا۔ جو وزیراعظم کرسی بچانے کے لئے سپریم کورٹ پر حملہ کراتا ہے وہ عوامی مسائل کیسے حل کرے گا۔

جے یو آئی کے سربراہ فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ نواز شریف مخلص ہیں تو رائے ونڈ فارم اور 40 فیکٹریاں ملک کو دے دیں۔

غیر ملکی کرنسی لانے اور لے جانے پر پابندی اٹھتے ہی ملک میں ڈالروں کا سیلاب آگیا ہے۔ ڈالر سستا اور روپیہ مہنگا ہوگیا۔

عالمی پابندیوں کے پیش نظر 240 اراکین پنجاب اسمبلی آدھی تنخواہیں قومی فنڈ میں دیں گے۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ حملہ ہوتا تو بمبئی نئی دہلی اور کلکتہ سمیت ڈیڑھ درجن بھارتی شہر تباہ کردیئے جاتے۔

اٹامک انرجی کمیشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر منیر احمد خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا علم یورینیم کی افزودگی تک محدود ہے۔ بم میں استعمال ہونے والے مواد کا علم نہیں۔ انہیں گالیاں دینے کے سوا کچھ نہیں آتا۔ 1980ء میں انہیں فارغ کرنے کا فیصلہ کیا تو وہ میرے سامنے رو پڑے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان اپنا قد بڑھانے کے لئے عبدالقادر حسن اور زاہد ملک کو منتھلی دیتے ہیں۔

محکمہ ایکسائز کے ڈائریکٹر جنرل۔ ڈائریکٹر اوای ٹی اور ہیڈکوارٹر لاہور کو رشوت کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ نواز شریف نے سول مارشل لاء لگادیا ہے۔ ہم ایمرجنسی کو نہیں مانتے۔ حکومت نے قوم کو یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے ایمرجنسی لگانے سے پہلے کتنے پیسے نکلوائے۔ حکمران قوم کا نہیں صرف اپنا سوچ رہے ہیں۔ قومی حکومت بنی چاہئے۔

سابق وفاقی وزیر خزانہ محبوب الحق نے کہا ہے کہ شرطیہ کہتا ہوں کہ پاکستان پر اقتصادی پابندیاں چند ماہ تک ختم ہوجائیں گی۔ پاک بھارت ایٹمی دھماکوں سے جنگ کا خطرہ تو موجود ہے لیکن حقیقی خطرات پاکستانی ٹیکس چوروں اور کرپٹ عناصر سے ہیں۔

سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ قسم اٹھاتا ہوں نواز شریف اور بے نظیر بھٹو نے 150- ارب روپے لوٹے۔ قرض اتارو سکیم کے 200 ملین ڈالرز بھی نواز فیملی کے قرضوں میں ادا ہوگئے۔ میرے پاس حرام کی کمائی نہیں۔ زمین بیچ کر گزارہ کررہا ہوں۔ سابق صدر نے ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا۔

معلم کی فوری ضرورت

○ کلام الٰہی ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کے لئے فوری طور پر ایک معلم کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے صدر جماعت کی سفارش سے درخواست فوراً بھجوادی جائے اور 13- جون بروز ہفتہ صبح دس بجے انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں (ریٹائرڈ ٹیچر بھی درخواست دے سکتے ہیں)
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ضروری اعلان

○ جو احباب سبزی / فروٹ مارکیٹ دارالرحمت غربی میں سامنے والی دکانات جانب پختہ سڑک کرایہ پر حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یا ایک سے زیادہ دکانات برائے سپر سٹور وغیرہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے صدر صاحب محلہ کی وساطت سے تحریری درخواست ارسال فرمائیں۔
منظوری کے بعد کم از کم (3) ماہ کا کرایہ پیشگی ادا کرنا ضروری ہوگا۔
(ناظم جائیداد)

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر)

برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی ~~175~~ 100 محدود مدت کیلئے
برقعہ سپیشلسٹ فینسی ٹیلرز کالج روڈ ربوہ

ہیٹ سٹروک سے بچیئے
گرمی اور لو میں ہیٹ سٹروک کا خطرہ ہر وقت موجود ہے۔ SUMMER TONIC کا بروقت استعمال لو لگنے سے بچاتا ہے۔ اور ہیٹ سٹروک کا علاج بھی ہے۔ قیمت-/20 روپے۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر خواجہ ہومیو) کمپنی
گول بازار ربوہ فون 213156/771

تبادلہ پلاٹس
سرگودھا شہر کے سکنی و کمرشل پلاٹس کے تبادلہ میں • ربوہ • اسلام آباد • راولپنڈی میں زرعی، سکنی و کمرشل پلاٹس درکار ہیں
رابطے:
• سرگودھا فخر اسٹیٹ ایجنسی فخر احمد
☎ 212464/0341-775609 موبائل
• راولپنڈی اسلام آباد
لیڈرز محمد احمد خان
☎ دفتر 552388 رہائش 593883
• ربوہ
پولٹری ماسٹر خالد-زاہد
☎: دفتر 213115

پتہ بیرون